سوال

(203) عیدگاہ کےلیے جگہ روک رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کل اکثر شہروں میں اور دیہات میں رواج ہے کہ عیدین پڑھنے کےلیے گاؤں کے باہر، کہیں مناسب جگہ پر کچھ زمین حاصل کر کے اسے عید گاہ کے طور پر مخصوص کر لیا جاتا ہے اور اس کے ارد گرد چار دیواری کر لی جاتی ہے۔ وہ سارا سال بیکار پڑی رہتی ہے۔ صرف سال میں دو مرتبہ اس میں عید پڑھی جاتی ہے، کیا ایسا کرنا جائز ہے؟ کیا کھلی جگہ پر عید پڑھنا لازمی ہے۔؟ (غلام حسین تہاڑیا، قصور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نمازِ عید کھلی جگہ جنگل میں یا ایسی جگہ جہاں چار دیواری نہ ہو، کھلے میدان میں پڑھنے کی سعی کرنی چاہیے۔ بصورتِ دیگر جیسے بھی ممکن ہو نمازِ عید پڑھی جا سکتی ہے۔ لیکن سال بھر مخصوص ایام کےلیے جگہ روکے رکھنا درست فعل نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب المساجد: صفحہ: 195

محدث فتویٰ